۲۲ہم منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف مترجم عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد اوّل

اردو ترجمہ۔ فوائد وتشریحات:

مولانا عابد الرحمن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی

ادارہ اسلامیات لاہور - کراچی پاکستان

۲۲۹۷ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف مترجم ○ عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد اول

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی

ادارہ اسلامیات لاہور۔ کراچی

پاکستان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

نام مصنف

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

اشاعت اول

ربیع الاول ۱۴۲۸ھ، اپریل ۲۰۰۷ء

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴-دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+
۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان.........فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵
موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی-پاکستان......فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے
ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

١٠٦٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَيِّبَةً طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ *

۱۰۶۸۔ یحییٰ بن یحییٰ، ہشیم، سیار، یزید فقیر، جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں، ایک تو یہ کہ ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث کیا گیا اور میں ہر ایک سرخ و سیاہ کے لئے بھیجا گیا، اور میرے لئے غنیمت کا مال حلال کر دیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لئے بھی حلال نہیں تھا (۱) اور پھر میرے لئے تمام زمین طیب اور پاک مسجد بنا دی گئی اور پھر جس شخص کو جہاں نماز کا وقت آجائے وہ وہیں نماز پڑھ لے اور میری مدد رعب کے ذریعہ کی گئی جو ایک ماہ کے فاصلے سے پڑتا ہے اور مجھے شفاعت عطا کی گئی۔

١٠٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ *

۱۰۶۹۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، سیار، یزید فقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حسب سابق روایت نقل کرتے ہیں۔

١٠٧٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوفُنَا كَصُفُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ وَذَكَرَ خَصْلَةً أُخْرَى *

۱۰۷۰۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابو مالک اشجعی، ربعی، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیں اور انسانوں پر تین چیزوں کی بنا پر فضیلت حاصل ہوئی ہے ہماری صفیں فرشتوں کی صفوں کی طرح کی گئیں اور ہمارے لئے تمام روئے زمین مسجد بنا دی گئی اور اس کی خاک پانی نہ ملنے کے وقت ہمارے لئے پاک کرنے والی بنا دی گئی اور ایک خصلت اور بیان کی۔

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء علیہم السلام میں سے بعضوں کے لئے جہاد کی اجازت ہی نہیں تھی اور بعضوں کے لئے جہاد تو مشروع تھا مگر حاصل ہونے والے مال غنیمت کے بارے میں حکم یہ تھا کہ اسے کھلی جگہ پر رکھ دیا جائے۔ ایک آگ آتی اور اسے کھا جاتی۔ اس لئے مال غنیمت کے استعمال کی اجازت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے...... اور اسی حدیث میں ایک مہینہ کی مسافت سے رعب کا ذکر ہے تو اس کی حکمت یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف فرما تھے اور آپ کے ارد گرد جو بڑے بڑے ممالک تھے جیسے شام، عراق، مصر اور یمن ان میں کوئی بھی مدینہ منورہ سے ایک مہینہ کی مسافت سے زیادہ فاصلے پر واقع نہ تھا۔

(فائدہ) امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ وہ تیسری خصلت سنن نسائی کی روایت میں مذکور ہے کہ مجھے سورۃ بقرہ کی اخیر آیتیں عرش کے نیچے سے ملی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں اور نہ ملیں گی۔

۱۰۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ *

۱۰۷۱۔ ابو کریب محمد بن علاء، ابن ابی زائدہ، سعد بن طارق، ربعی بن خراش، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔

۱۰۷۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ *

۱۰۷۲۔ یحییٰ بن ایوب، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، علاء بواسطہ والد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے چھ باتوں کی وجہ سے اور انبیاء کرام پر فضیلت دی گئی ہے، مجھے (۱) جوامع الکلم عطا کئے گئے، (۲) اور میری رعب کے ذریعہ مدد کی گئی (۳) اور میرے لئے غنیموں کو حلال کیا گیا (۴) اور میرے لئے تمام زمین پاک کرنے والی اور نماز کی جگہ کی گئی (۵) اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا (۶) اور میرے اوپر نبوت ختم کر دی گئی (یعنی میں خاتم النبیین ہوں)۔

۱۰۷۳- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا *

۱۰۷۳۔ ابوالطاہر، حرملہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیّب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جوامع کلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا، اور میری رعب کے ذریعہ مدد کی گئی، اور ایک مرتبہ میں سو رہا تھا کہ زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں اور میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو رحلت فرما گئے اور تم زمین کے خزانے نکال رہے ہو۔

(فائدہ) ہرویؒ بیان کرتے ہیں کہ جوامع الکلم سے قرآن کریم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ اقوال ہیں کہ جن کے الفاظ تو کم اور معانی بکثرت ہیں، نووی جلد ا صفحہ ۱۹۹)۔

۱۰۷۴- وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

۱۰۷۴۔ حاجب بن ولید، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، سعید بن مسیّب، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یونس کی روایت کی طرح نقل کرتے ہیں۔